

تواریخ وفات

مفتی محمد عبدالمجید دین پوری شہیدؒ

- (۱) آج مفتی حاجی محمد عبدالمجید دین پوری شہید ہوئے

$$۴ + ۱۰۹۰ + ۳۴۰ = ۱۴۳۴ھ$$
- (۲) محمد عبدالمجید محمد صالح حسان علی شاہ آج سب ہی شہید ہوئے

$$۲۵۶ + ۲۲۱ + ۵۳۶ + ۲۲۱ = ۱۴۳۴ھ$$
- (۳) آہ استاذ الحدیث مولانا عبدالمجید

$$۱۷۲۱ + ۲۹۲ = ۲۰۱۳ء$$
- (۴) بندہ محبوب عبدالمجید دین پوری نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوری

$$۵۶۵ + ۱۴۳۸ = ۲۰۱۳ء$$
- (۵) حکیم الزماں عبدالمجید استاد حدیث جامعہ درویشیہ

$$۳۷۱ + ۹۸۸ + ۶۵۲ = ۲۰۱۳ء$$
- (۶) نائب رئیس دارالافتاء جامعہ معہد الخلیل آزاد

$$۱۱۸۰ + ۸۳۳ = ۲۰۱۳ء$$
- (۷) جناب محمد عبدالمجید خطیب جامع مسجد الحمراء

$$۳۱۲ + ۱۱۲۲ = ۱۴۳۴ھ$$
- (۸) الحاج سید محمد عبدالمجید ممتحن وفاق المدارس

$$۳۷۳ + ۱۰۶۱ = ۱۴۳۴ھ$$
- (۹) عبدالمجید صاحب شاگرد مولانا محمد یوسف بنوری

$$۲۶۵ + ۱۱۶۹ = ۱۴۳۴ھ$$
- (۱۰) زبدہ زماں عبدالمجید شاگرد رشید مفتی ولی حسن

$$۲۸۰ + ۱۷۳۳ = ۲۰۱۳ء$$

- (۱۱) عبد المجید ابن محمد عظیم چلے ۱۳۲۹ + ۱۰۵ = ۱۴۳۴ھ
- (۱۲) فقد قال الله جل وعده من جاء بالحسنة فله عشر أمثالها ۴۹۹ + ۱۵۱۴ = ۲۰۱۳ء
- (۱۳) انما قال جل قوله والله غفور رحيم ۳۹۷ + ۱۶۱۶ = ۲۰۱۳ء
- (۱۴) فانما قال جل قوله فوقاهم الله شر ذالك اليوم ۴۷۷ + ۱۵۳۶ = ۲۰۱۳ء
- (۱۵) لقال الله جل امره حسنت مستقرا ومقاما ۵۰۶ + ۱۵۰۷ = ۲۰۱۳ء
- (۱۶) فقال جل امره سلام عليه يوم ولد ويوم يموت ويوم يبعث حيا ۴۹۰ + ۱۵۲۳ = ۲۰۱۳ء

تیرا جینا ہی رہا جینا سدا عبد المجید!

دین و ملت کے محافظ تھے حقیقی پاسباں
تا ابد اونچا رہے گا اُن کی عظمت کا نشان
پی کے وہ جامِ شہادت چل پڑے دارالقرار
جنت الفردوس میں ان کا یقیناً ہے مکاں
غیرتِ دینی شجاعتِ قوتِ ایمان کے ساتھ
تیرے آگے اہل باطل ٹھہر سکتے تھے کہاں
تمکنت بخشی تھی ایسی آپ کو اللہ نے
واقعی تھا وصفِ درویشی میں وہ شاہِ جہاں
وصفِ عالی سے نوازا تھا خدا نے آپ کو (رزین)
تیرے چہرے پر تبسم سے شرافت تھی عیاں
تیرا جینا ہی رہا جینا سدا عبد المجید!
مل گئی تجھ کو شہادت سے حیاتِ جاوداں

نتیجہ فکر: مولانا رزین شاہ صاحب، استاذ حدیث شاخ جامعہ بنوری ٹاؤن